

12-205161 تاریح کو منی سے روانگی

سوال

میں نے سنا ہے کہ ذوالحجہ کی 13 تاریح کو کنکریاں مارنا اختیاری عمل ہے لازمی نہیں ہے، لہذا ہم 12 تاریح کو مکہ چھوڑ سکتے ہیں، اور منی میں تمام ایام تشریق رہنا ضروری نہیں ہے، تو کیا یہ صحیح ہے؟

پسندیدہ جواب

حاج کرام 12 تاریح کو منی سے واپس جاسکتے ہیں کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

(مَنْ تَجَلَّأَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا ثَمَّ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا ثَمَّ عَلَيْهِ ۝ لِمَنِ اتَّقَىٰ)

ترجمہ: پھر اگر کوئی شخص جلدی کر کے دو دنوں میں واپس ہو گیا۔ تو بھی کچھ مضائقہ نہیں اور اگر ایک دن کی تاخیر کر لے تو بھی کوئی بات نہیں ایسے شخص کے لئے جو اللہ سے ڈرنے والا ہو۔

[البقرہ: 203]

اور منی سے 12 تاریح کو واپس آنے کی جمہور یعنی مالکی، شافعی، اور حنبلی فقہاء کے ہاں یہ شرط ہے کہ حاجی منی سے کنکریاں مارنے کے بعد غروب آفتاب سے پہلے باہر آجائے، اس طرح 13 تاریح کو کنکریاں مارنے کی ضرورت نہیں رہے گی، اور اگر غروب آفتاب تک منی سے باہر نہیں آیا تو پھر منی میں رات گزارنا واجب ہوگا، اور 13 تاریح کو کنکریاں بھی مارے گا؛ کیونکہ عمر رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ انہوں نے کہا تھا:

"جو شخص 12 تاریح کو غروب آفتاب کے وقت منی میں ہو تو وہ وہاں سے مت جائے بلکہ افضل ترین یوم تشریق کو کنکریاں ضرور مارے"

داعی فتویٰ کمیٹی کے علمائے کرام کا کہنا ہے کہ:

"یوم نحر یعنی 10 ذوالحجہ کے بعد حاجی کیلئے منی میں گیارہ اور بارہ تاریح کے دو دن رہنا واجب ہے، جبکہ 13 تاریح کو منی میں ٹھہرنا واجب نہیں ہے بلکہ مستحب ہے، تاہم اگر 12 تاریح کو سورج غروب ہو جائے اور حاجی ابھی تک منی میں ہی ہو تو پھر 13 تاریح کی رات منی میں گزارنا اور پھر زوال کے بعد 13 تاریح کو کنکریاں مارنا بھی واجب ہے۔

اور اس بارے میں وارد آیت کا مطلب یہ ہے کہ:

جو شخص یوم نحر کے بعد دو راتیں منی میں گزارنے اور دن میں تینوں حمرات کو کنکریاں مارنے کے بعد واپس آنے کیلئے جلدی کرے، تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے، اور نہ اسے کوئی دم دینے کی ضرورت ہے، کیونکہ اس نے اپنے ذمہ واجب ادا کر دیا ہے، اور جو شخص تاخیر کرتے ہوئے 13 کی رات منی میں گزارے اور 13 تاریح کو تینوں حمرات کو کنکریاں مارے تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے، بلکہ اس رات کو منی میں گزارنا اور دن میں کنکریاں مارنا افضل اور زیادہ اجر کا باعث ہے؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حج میں ایسے ہی کیا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو تقویٰ اور آخرت پر ایمان کیلئے ترغیب دیتے ہوئے ختم فرمایا ہے، ساتھ میں یوم آخرت کے دن جزا و سزا کی طرف بھی اشارہ کیا ہے؛ تاکہ یوم آخرت کی یاد اور رحمت کی امید و عذاب کے خدشات سے نیک اعمال کثرت سے کئے جائیں، اور برے کاموں سے اجتناب کیا جائے "اننتی

شیخ عبدالرزاق عقیلی، شیخ عبداللہ بن عدیان، شیخ عبداللہ بن منیع

ماخوذ از: "فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والإفتاء" (11/266، 267)

واللہ اعلم.